



یا رسول اللہ! لوگوں کو کیا ہوا کہ انہوں نے احرام کھول دیا، حالانکہ آپ نے ابھی تک اپنے عمر کا احرام نہیں کھولا؟ آپ نے جواب دیا: میں نے اپنے سر کے بالوں کو گوندھ رکھا اور اپنی ہڈی (قربانی کے جانور) کو قلاذہ پہنا رکھا اس لیے میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا (احرام نہیں کھول سکتا) جب تک اپنی ہڈی نحر نہ کر لوں

زوجہ رسول حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! لوگوں کو کیا ہوا کہ انہوں نے احرام کھول دیا، حالانکہ آپ نے ابھی تک اپنے عمر کا احرام نہیں کھولا؟ آپ نے جواب دیا: میں نے اپنے سر کے بالوں کو گوندھ رکھا اور اپنی ہڈی (قربانی کے جانور) کو قلاذہ پہنا رکھا اس لیے میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا (احرام نہیں کھول سکتا)، جب تک اپنی ہڈی نحر نہ کر لوں

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی نے حج الوداع میں عمر کے اور حج کے لیے احرام باندھا، ہڈی ساتھ لیا اور سر کے بالوں کو منتشر ہونے سے روکنے کے لیے چپکا لیا؛ کیوں کہ آپ کا احرام لمبا ہونا تھا آپ کے کچھ صحابہ نے بھی آپ کے ساتھ احرام باندھ لیا ان میں سے بعض نے عمر کے لیے احرام باندھا؛ اس نیت کے ساتھ کہ وہ اسے کھول کر حج کے لیے نیا احرام باندھیں گے اکثر صحابہ اپنے ساتھ ہڈی کا جانور نہیں لائے تھے تاہم بعض ہڈی کا جانور ہم راہ لائے تھے جب وہ مکہ پہنچے اور طواف و سعی کرچکے، تو آپ نے ان لوگوں کو جو ہڈی کے جانور ساتھ نہیں لائے تھے اور حج افراد اور حج قران کی نیت سے آئے تھے، انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے حج کو فسخ کرنے کوئے اسے عمر بنا لیں اور احرام کھول لیں تاہم خود نبی کریم نے اور وہ لوگ جو اپنے ساتھ ہڈی کا جانور لائے تھے، انہوں نے اپنا احرام باقی رکھا اور حلال نہ ہوئے اس پر آپ نے کی زوجہ محترمہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے دریافت کیا کہ لوگوں نے کیوں احرام کھول دیا، حالانکہ آپ نے احرام نہیں کھولا؟ آپ نے جواب دیا: کیوں کہ میں نے اپنے سر کو گوندھ رکھا (یعنی کسی چپکانے والی شے سے بالوں کو جما رکھا) اور اپنی ہڈی کے جانور کو بھی قلاذہ پہنا کر ساتھ لیا ہوں، اس وجہ سے میں احرام نہیں کھول سکتا، تاوقتیکہ ہڈی اپنے مقام پر پہنچ جائے یعنی حج پورا ہونے کا دن جو کہ یوم النحر ہے آجائے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

